12

فرسودگی

کاروبار کے اثاثوں جیسے فرنیچر، فکسچر اور دوکان کی فٹنگ، موٹر گاڑیوں، مشینوں اور سازوسامان پر اخراجات نہ تو اشیا ہیں اور نہ ہی سال کے اخراجات ہیں۔ اس نوعیت کے مصارف کاروبار کوئی سالوں تک خدمات فراہم کرتے رہتے ہیں اور اس لیے انہیں قائم اثاثے (Fixed assets) کہا جاتا ہے، اگر قائم اثاثوں کے اخراجات یا لاگت کو کسی ایک سال کے منافع سے منہا کیا جاتا ہے تو یہ غلط ہوگا۔ کیونکہ کاروبار ان سے فائدہ ایک زیادہ سالوں تک اٹھاتا ہے۔ کاروبار کے لیے چیزوں کی کارآمد زندگی کے سالوں میں ان کی لاگت کو تقسیم کرنا صحیح ہوگا۔ قائم اثاثوں کی لاگت کا جزو اخراجات کے طور پر ہر سال لگایا جاتا ہے جسے فرسودگی (deprecition) کہتے ہیں۔

اس سبق میں آپ فرسودگی لگانے کے معنی اور طریقوں کے بارے میں پڑھیں گے اور یہ بھی جانیں گے کہ کھاتوں کی بہیوں میں قائم اثاثہ جات کھاتے کی تیاری کے ساتھ فرسودگی مجموعی طور پر کیسے درج کی جاتی ہے۔

مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد آپ:

- فرسودگی کے معنی اور تصور کو سمجھ سکیں گے؛
- فرسودگی کے اسباب واضح کرسکیں گے؛
- فرسودگی کے مقاصد واضح کرسکیں گے؛
- فرسودگی لگانے کے طریقے سیکھ سکیں گے؛ اور
- ہرسال لگائی جانے والی فرسودگی کی رقم دکھاتے ہوئے قائم اثاثہ کھاتہ تیار کرسکیں گے۔

نوٹس

12.1 فرسودگی کے معنی

آپ پہلے ہی سے اثاثہ جات اور واجبات کے معنی جانتے ہیں۔ موٹے طور پر اثاثے کو دوروں اثاثے (نقد) دین دار یا گاہکوں کے بیلنس، مال اور اشیا کے ذخیرے اور اشیا) اور قائم اثاثے (عمارت، فرنیچر اور فکسچر مشینری اور پلانٹ اور موٹر گاڑیاں) میں بانٹا جاتا ہے۔

قائم اثاثوں کو طویل مدتی اثاثے بھی کہا جاتا ہے کیونکہ یہ ایک سال سے زیادہ کاروبار کو فائدہ پہنچاتے ہیں۔ اکثر قائم اثاثوں کی قدر وقت کے ساتھ ساتھ کم ہوتی جاتی ہے کیونکہ یہ مستقل استعمال میں رہتے ہیں اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ قائم اثاثے اپنی افادیت نئی ٹکنالوجیوں اور طرز وغیرہ میں تبدیلی کے سبب کھودیتے ہیں۔ عام طور پر پھر انہیں ہٹائے جانے کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ ان کی کارآمد کام کرنے کی مدت ختم ہوچکی ہوتی ہے۔ لہٰذا قائم اثاثے کی لاگت اس کی کارآمد مدت کار کے لیے مختص کی جاتی ہے۔ لاگت کے ہر سال کا تعین اس سال کے فرسودگی خرچ کے طور پر لگایا جاتا ہے۔

مثال کے لیے ایک آفس کرسی 2,500 روپے کی خریدی جاتی ہے اور یہ اندازہ لگایا جاتا ہے کہ دس سال کے بعد یہ بے کار ہوجائیگی۔ کرسی کی کارآمد مدت کار دس سال ہے جس کی لاگت 2,500 کو اسی مدت کے لیے تقسیم کیا جائیگا۔ ہر سال کا تعین اس طرح شمار کیا جائیگا۔

$$\text{فرسودگی} = \frac{\text{اثاثے کی لاگت - قدر (اگر کوئی ہو)}}{\text{اثاثے کی مدت کار}}$$

$$\frac{2500\ \text{روپے}}{10} = 250\ \text{روپے}$$

اس طرح 250 روپے ہر سال کا فرسودگی خرچ ہے۔

اس طرح فرسودگی وہ خرچ ہے جو قائم اثاثوں کی قدر میں کمی کے لیے ایک سال کے دوران لگایا جاتا ہے۔ یہ درج ذیل کی بنا پر ہوتا ہے۔

- اس کے استعمال اور وقت گزرنے کے ساتھ عام طور پر ہونے والی گھسائی
- ٹکنالوجی، طرز، ذوق اور دیگر بازار کے حالات میں تبدیلی کے سبب متروک ہونا۔

نوٹس

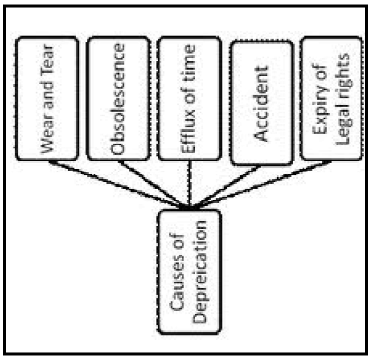

12.2 فرسودگی کے اسباب

درج ذیل اسباب کی بنا پر کھاتوں میں فرسودگی فراہم ہوتی ہے۔

i) عام فرسودگی

(a) استعمال کے سبب: ہر اثاثے کی ایک زندگی ہوتی ہے جس کے دوران یہ رواں ہوسکتی ہیں، پیداوار انجام دے سکتی ہیں یا خدمات فراہم کرسکتی ہیں، جیسے بائیکل کے چلنے اور استعمال کے سبب اس کی کارکردگی اور عمل میں کمی پیدا ہوتی ہے۔

(b) وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ۔ فطرت، ہوا، دھوپ، بارش وغیرہ اثاثے کی قدر میں مادی خرابی کی وجہ بنتے ہیں۔ جیسے وقت گزرنے کے سبب کسی فرنیچر کے قدر میں تب بھی کمی پیدا ہوجاتی ہے جب اس کا استعمال نہیں کیا جاتا۔

ii) متروک ہونا

(a) بہتر یا برتر ساز وسامان کی ترقی کے سبب کبھی کبھی قائم اثاثے کو ترک کردینے کی ضرورت ہوتی ہے قبل اس کے کہ درج بالا اسباب میں کسی وجہ سے فرسودگی اصلاً واقع ہو۔ برتر ساز وسامان اور مشینوں وغیرہ کے آنے سے کم تر لاگت پر اشیا کی پیداوار کی گنجائش پیدا ہوتی ہے۔ اس سے پرانے ساز وسامان بے کار ہوجاتے ہیں اور ان کے استعمال سے اشیا کی پیداوار زیادہ مہنگی ثابت ہوتی ہے اور غیر مسابقتی ہوجاتی ہے۔ ڈیزل اور بجلی کے خودکار انجن (locomotives) کے آنے سے متروک ہوچکے تھے۔

(b طرز یا فیشن، ذوق یا بازار کے حالات کے تحت تبدیلی کے سبب: فیشن، طرز، ذوق، بازار کے حالات میں تبدیلی کے سبب مانگ میں کمی آجاتی ہے اور نتیجتاً اسے ترک کرنا پڑتا ہے۔ اشیا اور خدمات جو طویل مدت تک چلن میں رہتی ہیں اس کے نتیجے ان اثاثوں کی قدر میں کمی آتی ہے جو ان کی پیداوار انجام دیتی ہیں۔ جیسے وہ فیکٹریاں یا مشینیں جو پرانے فیشن کے ہیٹ، جوتے یا فرنیچر وغیرہ کے لیے استعمال کی جاتی تھیں۔

ان اسباب کی بنا پر قائم اثاثوں کی قدر میں کمی کو متروک ہونا کیا جاتا ہے ان پر فرسودگی بھی لگائی جاتی ہے۔

12.3 فرسودگی لگانے کے مقاصد

اثاثوں کی فرسودگی لگانے کے مقاصد درج ذیل ہیں:

(i **کاروبار کی اصل مالیاتی حیثیت ظاہر کرنا:** چونکہ قائم اثاثوں کی کچھ کارگرمدت کار ہوتی ہے جس کے دوران یہ معاشی طور پر عمل انجام دیتے ہیں۔فرسودگی قائم اثاثوں کی قدر میں دھیرے دھیرے ہونے والا نقصان ہے۔اگرفرسودگی فراہم نہیں کی جاتی تو نفع ونقصان کھاتہ حسابی مدت کے دوران اصل منافع نہیں ظاہر کریگا۔ساتھ ہی ساتھ بیلنس شیٹ اصل مالیاتی حیثیت نہیں ظاہر کریگی کیونکہ بیلنس شیٹ میں ظاہر ہونے والے قائم اثاثوں کی قدر زیادہ لگی ہوگی۔اگرفرسودگی کو سال بہ سال نظر انداز کیا جاتا ہے تو آخر کار جب اثاثہ بے کار ہوجائیگا تو مالک اس حیثیت میں نہیں ہوگا کہ وہ کاروبار کو ہموار طور پر جاری رکھے۔

(ii **اثاثے کو بدلنے کے لیے کاروبار میں فنڈوں کو بنائے رکھنا:** خالص منافع مالک کے ذریعہ لگائی گئی پونجی سرمایہ کاری کا حاصل ہے اور نقد کی شکل میں مالک کے ذریعہ اسے پوری طرح نکالا جاسکتا ہے۔اگرفرسودگی فراہم کی جاتی ہے، خالص نفع کی یہ مقدار کم ہوجائیگی اور مالک کے ذریعہ نکالی گئی رقم بھی کم ہوجائیگی۔اس بناپر فرسودگی کے لیے تبدیلی کے مساوی نقد کاروبار کے لیے بچ جائیگا یہ جمع رقم مالک کو اس کی جگہ ایک نئے اثاثے کے لیے اہل بنائیگی۔

12.1 متن پر مبنی سوالات

خالی جگہوں کو پر کریں

i. فرسودگی قائم اثاثوں کی قدر میں...... کی نمائندگی کرتی ہے۔

ii. اثاثے کی گھسائی قدر کا مطلب وہ ...... ہے جو اس کی ...... کے آخر میں فروخت پر نکالی جاتی ہے۔

iii. فرسودگی کا شمار اثاثوں کی لاگت نفی گھسائی قدر کو...... کے ذریعہ تقسیم کرکے کیا جاتا ہے۔

iv. متروک ہونا (obsdescence) قائم اثاثوں کی وہ صورت حال ہے جو...... اور فیشن، ذوق اور دیگر بازار کے حالات میں تبدیلی کے سبب پیدا ہوتی ہے۔

نوٹس

12.4 فرسودگی پر اثر انداز عوامل

درج ذیل اثاثے کی فرسودگی کی رقم پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

(i اثاثے کی لاگت: اثاثے کی لاگت اثاثے کی خرید قیمت ہے اور ایسے تمام اخراجات شامل ہیں جو استعمال میں لائے جانے سے پہلے واقع ہوتے ہیں۔ مثال کے لیے باربرداری، حمالی، تنصیب، نقل وعمل، اثاثے کو اسی کے مقام تک لے جانے چڑھانے، اتارنے اور اس کے اسمبلنگ کے اخراجات۔

(ii اثاثے کی کارآمد مدت کار: کارآمد مدت اثاثے کے استعمال میں رہنے کے متوقع سالوں کی تعداد ہے۔

(iii ردی قدر: بچی کھچی شے کی قدر ہے جس پر اثاثہ اپنی کارآمد مدت کارگزارنے کے بعد کباڑی کو فروخت کیا جاتا ہے۔

(iv اثاثے کی قابل فرسودگی قدر: قابل فرسودگی قدر اثاثے کی لاگت نفی ردی قدر ہے۔

مثال-1

ایک جنریٹر 5,00,000 روپے کا خریدا گیا تھا۔ 1,500 روپے ٹرک پر اس کی چڑھائی کے لیے کرین کے لیے ادا کیا گیا تھا، فیکٹری تک لے جانے کے لیے جنریٹر کی نقل وعمل کے لیے 7,000 روپے ادا کیا گیا تھا، 2,000 روپے فیکٹری میں اس کے اثاثے پر خرچ کیا گیا تھا۔ جنریٹر کے بارے میں یہ اندازہ کیا گیا کہ 10 سال چلے گا اور اس کے بعد 60,000 روپے میں قابل فروخت ہوگا۔ جنریٹر کی قابل فرسودگی قدر شمار کیجیے۔

اثاثے کی لاگت ہے: خرید قیمت	5,00,000 روپے
چڑھانے کے اخراجات	1,500 روپے

نوٹس

نقل وحمل	7,000روپے
اتروانے کے اخراجات	2,000روپے
کل	**5,10,500روپے**

جنریٹر کی کارآمد مدت کار 10 سال ہے

ردی قدر 60,000روپے ہے

جنریٹر کی قابل فرسودگی قدر=4,50,500 روپے=60,000روپے-5,10,500روپے

12.5 فرسودگی لگانے کا طریقہ

فرسودگی لگانے کے لیے کافی عام استعمال کیے جانے والے طریقے ہیں۔(i) سیدھی لائین طریقہ اور ii. گھٹتے ہوئے بیلنس کا طریقہ

فرسودگی کا سیدھی لائن طریقہ

اس طریقے کے تحت فرسودگی کی رقم سال درسال یکساں طور پر لگائی جاتی ہے۔ مان لیجئے کسی اثاثے کی لاگت 1,00,000 روپے ہے اور فرسودگی 10% مقرر کی گئی ہے اس کے بعد 10,000 روپے ہر سال بٹہ لگایا (قیمت ختم کرنا) جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس طریقے کو مقررہ قسط طریقہ یا ''اصل لاگت طریقہ'' کہا جاتا ہے۔ اس طریقے میں ہر سال جو قیمت ختم کی جاتی ہے یا بٹہ لگایا جاتا ہے وہ اس طرح ہے:

$$\text{ہر سال کی فرسودگی} = \frac{\text{اثاثے کی لاگت ۔ ردی قدر کا تخمینہ}}{\text{متوقع مدت کے سال کی تعداد}}$$

اثاثے کی لاگت میں اس کی ردی قدر گھٹائی جاتی ہے اور اسے اس کی متوقع مدت کار کے سال کی تعداد کے ذریعہ تقسیم کیا جاتا ہے۔

مثال کے لیے: ایک مشین 1,20,000روپے خریدی گئی اور اس کی مدت کار کا اندازہ 10 سال کا لگایا گیا ہے۔ اس کی کارآمد مدت کار کے بعد اس کی ردی قدر 20,000روپے ہے۔ ایک سال کی فرسودگی کو اس طرح لگایا جاسکتا ہے۔

$$\text{ایک سال کی فرسودگی} = \frac{\text{1,20,000روپے - 20,000روپے}}{\text{10روپے}} = \text{10,000روپے}$$

نوٹس

فرسودگی

اگر اس کی ردی نہیں فروخت کی جاتی یا کوئی رقم اس کی ردی سے نہیں حاصل ہوتی تو اس کا ایک سال کی فرسودگی ہے۔

ایک سال کی فرسودگی = 1,20,000 روپے = 12,000 روپے
10

اس طریقے میں فرسودگی کی رقم ہر سال کے لیے ایک جیسی ہے۔ اس لیے اس طریقے کو سیدھی لائین طریقہ مقررہ قسط طریقہ یا اصل لاگت طریقہ کیا جاتا ہے۔

مثال-2

یکم جنوری 2011 کو ایک مشین 1,00,000 روپے کو خریدی گئی اور اس کی کارآمد زندگی 10 سال ہے۔ اس کی کارآمد مدت کار کو پورا کرنے کے بعد مشین بے کار ہوجائیگی اور اس سے کچھ نہیں حاصل ہوگا۔ اس مشین پر سیدھی لائن طریقہ کے تحت 10% @ سالانہ فرسودگی لگائے جانے کا فیصلہ ہوتا ہے۔

اس مشین کی کارآمد مدت کار کے دوران ہر سال کے لیے فرسودگی کی رقم شمار کیجیے۔

سال	فرسودگی کی شرح	فرسودگی کی رقم (روپے)
2011	10%	10,000
2012	10%	10,000
2013	10%	10,000
2014	10%	10,000
2015	10%	10,000
2016	10%	10,000
2017	10%	10,000
2018	10%	10,000
2019	10%	10,000
2020	10%	10,000

نوٹس

فرسودگی کی شرح ہر سال ایک ہے، اس لیے اس طریقے کو سیدھی لائن کا طریقہ یا مقرر قسط طریقہ یا اصل لاگت طریقہ کہا جاتا ہے۔

12.6 سیدھی لائن طریقہ کی خوبیاں

(i **سادگی:** اس طریقے کے تحت فرسودگی کا شمار بہت سادہ ہے اور اس لیے یہ طریقہ کافی مقبول ہے۔ ایک بار جب فرسودگی کی رقم کا شمار ہوتا ہے تو یہ رقم ہر سال کی فرسودگی کے طور پر کم کردی جاتی ہے۔ لہذا یہ طریقہ سادہ ہے اور اس کا شمار سمجھنا آسان ہے۔

(ii **اثاثہ کی رقم پوری طرح ختم ہوتی ہے:** اس طریقے میں اثاثے کی فروخت قیمت (book value) خالص ردی قدر یا صفر قدر تک کم ہوجاتی ہے۔ دوسرے لفظوں کھاتے کی بہیوں میں اس کی کارآمد زندگی کے آخر میں قدر صفر کے اس کے ردی قدر کے برابر ہوجاتی ہے۔

12.7 سیدھی لائن طریقہ کے حدود

(i شمار کرنے میں دشواری: جب مختلف مشینیں ہوں جن کی مدت کار مختلف ہوں تو فرسودگی کا شمار پیچیدہ ہوجاتا ہے کیونکہ ہر مشین کی فرسودگی کا شمار ہر اثاثے کے لیے الگ الگ کرنا ہوتا ہے۔

(ii غیر منطقی: یہ معروف ہے کہ جیوں جیوں اثاثہ پرانا ہوجاتا ہے اس کی مرمت اور رکھ رکھاؤ کا خرچ بڑھتا جاتا ہے۔ اس طرح نفع ونقصان کھاتے کا بوجھ فرسودگی اور مرمت اخراجات شروع کے سالوں کی نسبت بعد کے سالوں میں زیادہ ہوجاتا ہے۔ یہ غیر منطقی اس لیے ہے کہ اثاثے کی کارکردگی اور پیداواریت ابتدائی سالوں میں زیادہ ہوتی ہے اور بعد کے سالوں میں کم ہوتی ہے۔

مثال-3

X لمٹیڈ نے یکم اپریل 2011 کو ایک مشین 1,00,000 روپے کی خریدی جس کی مدت کار کی توقع 10 سال کی گئی۔ اس کے تخمینے کی ردی قدر 10 سال کے آخر میں 10,000 تھی۔ ہر سال نفع ونقصان کھاتے کے لیے چارج کی جانے والی فرسودگی کی رقم دریافت کیجیے۔ وہ شرح شمار کیجیے جس پر فرسودگی کو ہر سال لگایا جاتا ہے۔

حل:

اس سوال میں دستیاب معلومات درج ذیل ہیں۔فرسودگی کی رقم جونفع ونقصان کھاتے میں لگائی جائیگی اس کا شماردرج ذیل ہے۔

i) فرسودگی کی رقم کا شمار

سالانہ فرسودگی = مشین کی لاگت۔تخمینی ردی قدر / اثاثے کی متوقع مدت کار

9,000 = 10,000روپے-1,000روپے / 10روپے

ii) فرسودگی کی شرح کا شمار

فرسودگی کی شرح= سالانہ فرسودگی رقم100X / اثاثے کی لاگت

=9% 9,000روپےX 100X / 1,00,000روپے

مثال-4

سلمان اورعثمان بردرس نے ایک مشین یکم جولائی 2008 کو 70,000 کی لاگت پرلیا اوراس کے تنصیب پر5,000روپےخرچ کیا۔فرم نے سیدھی لائن طریقہ پر10%@ فرسودگی کم کرتی ہے۔31دسمبرکو ہرسال بہیاں بند ہوتی ہیں۔تین سالوں کے لیےمشینری اورفرسودگی دکھایئے۔

حل:

مشین کی لاگت	70,000روپے
تنصیب کی لاگت	5,000روپے
کل	75,000
فرسودگی کی شرح	10%

75,000 کی سالانہ فرسودگی 75,000 کا 10فی صد=7,500روپے ہوگی

نوٹس

Dr. **فرسودگی کھاتہ** **Cr.**

تاریخ	تفصیلات	J.F.	رقم	تاریخ	تفصیلات	J.F.	رقم
2008				**2008**			
31دسمبر	To مشینری A\c		3,750	31دسمبر	By نفع ونقصان A\c		3,700
2009				**2009**			
31دسمبر	To مشینری A\c		7,500	31دسمبر	By نفع ونقصان A\c		7,500
2010				**2010**			
31دسمبر	To مشینری A\c		7,500	31دسمبر	By نفع ونقصان A\c		7,500

Dr. **مشینری A\c** **Cr.**

تاریخ	تفصیلات	J.F.	روپے	تاریخ	تفصیلات	J.F.	روپے
2008				**2008**			
01جولائی	To بینک A\c		70,000	31دسمبر	By فرسودگی A\c $7000\times\frac{10}{100}\times\frac{6}{12}$		3,750
01جولائی	To بینک A\c		5,000	31دسمبر	By بیلنس c\d		71,250
			75,000				75,000
2009				**2009**			
01جنوری	To بیلنس b\d		71,250	31دسمبر	By فرسودگی A\c $75000\times\frac{10}{100}$		7,500
					By بیلنس c\d		63,750
			71,250				71,250
2010				**2010**			
01جنوری	To بیلنس b\d		63,750	31دسمبر	By فرسودگی A\c $75000\times\frac{10}{100}$		7,500
				31دسمبر	By بیلنس c\d		56,250
			63,750				63,750

نوٹس

مثال-5

یکم اپریل 2006 کو ایک کمپنی 1,00,000 روپے قیمت کی مشینری خریدتی ہے۔ یکم اکتوبر 2008 کو اس نے ایک اضافی مشینری 20,000 روپے قیمت کی مشینری خریدی اور اس کی تنصیب پر 2,000 روپے خرچ کیا۔ ہر سال 31 مارچ کو کھاتا بند ہوتا ہے۔ یہ فرض کرتے ہوئے کہ سالانہ فرسودگی 10% ہے۔ سیدھی لائن طریقہ 5 سال کے لیے مشینری کھاتہ دکھایئے۔

حل:

Dr. مشینری کھاتہ **Cr.**

تاریخ	تفصیلات	J.F.	روپے	تاریخ	تفصیلات	J.F.	روپے
2006				**2007**			
01 اپریل	To بینک A\c		1,00,000	31 مارچ	By فرسودگی A\c $100000 \times \frac{10}{100}$		10,000
				31 مارچ	By بیلنس c\d		90,000
			1,00,000				1,00,000
2007				**2008**			
01 اپریل	To بیلنس b\d		90,000	31 مارچ	By فرسودگی A\c $100000 \times \frac{10}{100}$		10,000
				31 مارچ	By بیلنس c\d		80,000
			90,000				90,000
2008				**2009**			
01 اپریل	To بیلنس b\d		80,000	31 مارچ	By فرسودگی A\c $100000 \times \frac{10}{100}$ $22000 \times \frac{10}{100} \times \frac{6}{12}$		11,100
01 اکتوبر	To بینک A\c		20,000				
	To بینک A\c		2,000	31 مارچ	By بیلنس c\d		90,900
			1,02,000				1,02,000

نوٹس

2009				**2010**			
01 اپریل	To بیلنس c\d		90,900	31 مارچ	By فرسودگی A\c $100000\times\frac{10}{100}$ $22000\times\frac{10}{100}\times\frac{6}{12}$		12,200
				31 مارچ	By بیلنس c\d		78,700
			90,900				90,900
2010				**2011**			
01 اپریل	To بیلنس b\d		78,700	31 مارچ	By فرسودگی A\c $100000\times\frac{10}{100}$ $22000\times\frac{10}{100}\times\frac{6}{12}$		12,200
				31 مارچ	By بیلنس c\d		66,500
			78,000				78,700
2011							
01 اپریل	To بیلنس b\d		66,500				

مثال-6

یکم جنوری 2003 کو ایک کمپنی نے 20,000 روپے کا ایک پلانٹ خریدا۔ اسی سال یکم جولائی کو اس نے 8,000 روپے قیمت کا ایک اضافی پلانٹ خریدا اور 2,000 روپے اس کی تنصیب پر خرچ ہوا۔ یکم جنوری 2003 کو جو پلانٹ خریدا گیا تھا اسے یکم جولائی 2004 سے متروک کر دیا گیا یکم اور 12,500 روپے کو فروخت کر دیا گیا۔ یکم اکتوبر 2005 کو نیا پلانٹ 28,000 روپے خریدا گیا تھا اور اسی تاریخ کو جو پلانٹ یکم جولائی 2003 کو خریدا گیا تھا 6,000 روپے میں فروخت کر دیا گیا۔ ہر سال 31 دسمبر کو اصل لاگت پر 10% سالانہ کی شرح پر فرسودگی لگائی جاتی ہے۔ 2003 تا 2005 کے لیے پلانٹ کا کھاتہ بنایئے۔

نوٹس

حل:

Dr. **پلانٹ کھاتہ** **Cr.**

تاریخ	تفصیلات	J.F.	روپے	تاریخ	تفصیلات	J.F.	روپے
2003				2003			
01 جنوری	To نقد A\c		20,000	31 دسمبر	By فرسودگی A\c		
01 جولائی	To نقد A\c		8,000		(i) 2,000 ایک سال کے لیے		
	To نقد A\c				(ii) 500 چھ مہینے کے لیے		2,500
	(اخراجات)		2,000		By بیلنس c\d		
					(i) 18,000		
					(ii) 500		27,500
			30,000				30,000
2004				2004			
یکم جنوری	To بیلنس b\d			1 جولائی	By نقد کھاتہ (فروخت)		12,500
	(i) 18,000			31 دسمبر	By فرسودگی A\c (i)		1,000[1]
	(ii) 9,500		27,500		By نفع ونقصان A\c		4,500[1]
				1 جولائی	By فرسودگی A\c (ii)		
							1,000
				31 دسمبر	By بیلنس c\d		
					(1,000 روپے-9,500 روپے)		8,500
			27,500				27,500
2005				2005			
01 جنوری	(ii) To بیلنس b\d		8,500	1 اکتوبر	By نقد (فروخت) A\c		6,000
01 اکتوبر	(iii) To نقد A\c		28,000	1 اکتوبر	By فرسودگی A\c (ii)		750[2]
				1 اکتوبر	نفع ونقصان کھاتہ A \ c		1,750
					By (نقصان)		
				31 دسمبر	By فرسودگی A\c (iii)		
					(28,000x1/100x3/12)		700
				31 دسمبر	By بیلنس c\d		
					(28,000-7000) روپے		27,300
			36,500				36,500

نوٹس

نوٹ: پلانٹ کے فروخت پر نقصان کا شمار:

		روپے
(i)	1,1,2004 کو فروخت پلانٹ کی کتابی قدر [پلانٹ(i)]	18,000
	کم کریں: 6 مہینے کے لیے فرسودگی یعنی 20,000x10\100x6\12	1,000
	1.7.2004 کو فروخت پلانٹ کی کتابی قدر	17,000
	کم کریں: پلانٹ کی فروخت قیمت	12,500
	پلانٹ کی فروخت پر نقصان	4,500
(ii)	1.1.2005 کو فروخت پلانٹ کی کتابی قدر [پلانٹ(ii)]	8,500
	کم کریں: 9 مہینے کی فرسودگی 10,000x10\100x9\12	750
	1.10.2005 کو فروخت پلانٹ کی کتابی قدر	7,750
	کم کریں: فروخت قیمت	6,000
	پلانٹ کی فروخت پر نقصان	1,750

متن پر مبنی سوالات 12.2

خالی جگہوں کو پر کیجیے

i. فرسودگی کا مقررہ قسط طریقہ کا مفروضہ یہ ہے کہ اس کی مفید مدت کار کے مختلف سالوں سے قائم اثاثے کی رقم .... رہتی ہے۔

ii. فرسودگی لگانے کے سیدھی لائن طریقے کو .... کے طور پر جانا جاتا ہے۔

iii. سیدھی لائن طریقے کے تحت اثاثوں کی مفید مدت کار کے آخر میں اثاثوں کی قدر .... کے مساوی یا اس کے .... ہوتی ہے۔

iv. سیدھی لائن طریقے کے تحت ابتدائی سالوں کی نسبت 'نفع ونقصان' کا کل بار .... ہوتا ہے۔

12.8 گھٹتے بیلنس کا طریقہ

اس طریقے کے تحت چونکہ اثاثے کی قدر سال در سال گھٹتی جاتی ہے لگائی جانے والی فرسودگی کی رقم ہر سال گھٹتی جاتی ہے۔ فرسودگی کی رقم کا شمار ہر سال کے شروع میں بہیوں میں دکھائے گئے اثاثے کی گھٹتی قدر کے ایک مقررہ فی صد کے طور پر شمار کی جاتی ہے۔ اس طریقے میں کوئی اثاثہ صفر پر نہیں آتا۔

مان لیجئے اثاثے کی لاگت 40,000 روپے ہے اور ہر سال گھٹایا جانے والا فی صد 10 ہے۔ پہلے سال فرسودگی کی رقم 4,000 روپے یعنی 40,000 کا 10% ہوگی۔ یہ کتابی قدر (book value) کو 36,000 روپے یعنی 40,000-4000 روپے کردیگا۔ اب اگلے سال کی شروعات پر کتابی قدر 36,000 روپے ہوگی۔ اگلے سال کی فرسودگی رقم 3,600 روپے ہوگی یعنی 36,000 روپے کا 10%۔ اس طرح ہر سال فرسودگی کی رقم گھٹتی رہے گی۔ فرسودگی لگانے کے اس طریقے کو گھٹتے بیلنس (بقایہ) کا طریقہ یا قیمت گھٹنے کا طریقہ بھی کہا جاتا ہے۔

مثال-7

یکم جنوری 2011 کو ایک مشین 1,00,000 روپے کی خریدی گئی اور اس کی کارگرزندگی 10 سال کی ہے۔ مشین کی کارگرزندگی کے ختم ہونے کے بعد یہ بے کار ہوجائیگی اور اس کا ردی قیمت 4,000 روپے کی ہوگی۔ اس مشین پر گھٹتے بیلنس کے طریقے سے 10%@ سالانہ فرسودگی لگانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

اس مشین کی کارگرزندگی دوران ہر سال کی فرسودگی کی رقم شمار کیجیے۔

حل:

سال	فرسودگی کی شرح	فرسودگی کی رقم
2011	10%	10,000
2012	10%	9,000
2013	10%	8,100
2014	10%	7,290
2015	10%	6,561
2016	10%	5,905
2017	10%	5,314
2018	10%	4,763
2019	10%	4,305
2020	10%	3,874

نوٹس

اس طریقے میں سال در سال فرسودگی کی رقم کم ہوتی ہے اس لیے اس طریقے کو گھٹتے بیلنس کا طریقہ (Diminising Balance Mathod) یا کم ہوتے ہوئے بیلنس یا گھٹتی قیمت کا طریقہ کہا جاتا ہے۔

12.9 گھٹتے بیلنس کے طریقے کی خوبیاں

(i) نفع ونقصان کھاتے پر برابر کا بار

اثاثے کی پیداوار جب زیادہ ہوتی ہے تو منافع میں اس کا اشتراک بھی نسبتاً زیادہ ہوتا ہے۔لہذا فرسودگی کے مفہوم میں لگائی گئی لاگت بھی زیادہ ہوتی ہے۔

ابتدائی سال فرسودگی کے چارجز زیادہ اور مرمت کے اخراجات کم ہوتے ہیں۔ بعد کے سالوں میں فرسودگی کے چارجز کم اور مرمت کے اخراجات زیادہ ہوتے ہیں۔لہذا نفع ونقصان کھاتے کل بار فرسودگی جمع مرمت ہرسال کے لیے کسی قدر برابر ہوتا ہے۔

12.10 گھٹتے بیلنس کے طریقے کی خامیاں

i) اثاثہ پوری طرح نہیں ختم ہوسکتا: اس طریقے میں اثاثے کی قدر کو صفر تک نہیں لایا جاسکتا حتٰی کہ اس کی ردی قدر کچھ بھی نہ ہو۔

ii) پیچیدگی: اس طریقے میں فرسودگی کی شرح کو آسانی سے متعین نہیں کیا جاسکتا۔

متن پر مبنی سوالات 12.3

موزوں الفاظ کے ساتھ خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

(i) فرسودگی قائم اثاثوں کی قدر میں............پیش کرتی ہے۔

(ii) مشینری پر فرسودگی کی رقم کو............کھاتے میں کریڈٹ کیا جاتا ہے۔

(iii) سیدھی لائن طریقے کے تحت فرسودگی کو............ پر شمار کیا جاتا ہے۔

(iv) گھٹتے بیلنس کے طریقے میں فرسودگی کو............ پر شمار کیا جاتا ہے۔

(v) فرسودگی کے گھٹتے بیلنس کے طریقے میں اثاثوں کی قدر............تک نہیں کم ہوتی خواہ اس کی ردی قیمت کچھ بھی نہ ہو۔

نوٹس

مثال-8

وس ڈم انٹر پرائز یکم اکتوبر 2012 کو 1,00,000روپے کی پلانٹ ومشینری خریدتا ہے۔ وہ گھٹتی قدر کے طریقے کے تحت 20% سالانہ فرسودگی کم کرنے کا فیصلہ کرتا ہے۔ یکم جنوری 2015 کو 40,000 کی اضافی مشینری خریدتا ہے۔

31مارچ 2016 کوختم سال تک مشینری کھاتہ دکھاہے۔ حسابی سال 31مارچ کوختم ہوتا ہے۔

حل:

Dr. پلانٹ ومشینری کھاتہ Cr.

تاریخ	تفصیلات	J.F.	روپے	تاریخ	تفصیلات	J.F.	
2012				**2013**			
01اکتوبر	To بینک		1,00,000	31مارچ	By فرسودگی، چھ ماہ کیلئے		10,000
					By بیلنس c\d		90,000
			1,00,000				1,00,000
2013				**2014**			
01اپریل	To بیلنس b\d		90,000	31مارچ	By فرسودگی،ایک سال کے لیے 90,000روپے		18,000
					By بیلنس c\d		72,000
			90,000				90,000
2014				**2015**			
01اپریل	To بیلنس b\d		72,000	31مارچ	By فرسودگی روپے پر 14,000(ایک سال کے لیے 72,000 اور 3ماہ کے لیے 40,000پر 2000)		16,400
2015							
01جنوری	To بینک		40,000				
					By بیلنس c\d		95,600
			1,12,000				1,12,000

نوٹس

2015 01اپریل	To بیلنس b\d		95,600	2016 31مارچ	By فرسودگی (ایک سال کے لیے 96,000روپے پر)		19,120
					By بیلنس c\d		76,480
			95,600				95,600
2016 01اپریل	To بیلنس b\d		76,480				

مثال-9

یکم اپریل 2009 کو گنگا بردرس نے 75,000روپے فی مشین کے حساب سے دو مشینیں خریدیں۔ گھٹتے بیلنس کے طریقے کے تحت 10% کی شرح پر فرسودگی لگائی گئی تھی۔ 31مارچ 2011 کو ایک مشین 55,000روپے کو ایک مشین فروخت کردی گئی تھی۔ 80,000روپے کی لاگت پر ایک بہتر وعمدہ ماڈل اس دن خریدا گیا۔ 10-2000 تا 11-2010 کے لیے آپ مشینری کھاتہ دکھاتہ ہے۔

حل:

Dr. **مشینری کھاتہ** Cr.

تاریخ	تفصیلات	J.F.	روپے	تاریخ	تفصیلات	J.F.	روپے
2009 01اکتوبر	To بینک		1,50,000	2010 31مارچ	By فرسودگی A\c		15,000
					By بیلنس c\d		1,35,000
			1,50,000				1,50,000
2010 یکم اپریل	To بیلنس b\d		1,35,000	2011 31مارچ	By فرسودگی A\c		13,500
31مارچ	To بینک A\c		80,000	31مارچ	By بینک A\c		55,000
					By نفع ونقصان کھاتہ		5,750
					By بیلنس c\d		1,40,750
			2,15,000				2,15,000
2011 یکم اپریل	To بیلنس b\d		1,40,750				

نوٹ: مشین کی فروخت پر نقصان کا شمار

ابتدائی لاگت	75,000
2010 میں فرسودگی	-7,500
	67,500
	-6,750
	60,750
	-55,000
فروخت پر نقصان	5,750

مثال-10

یکم اکتوبر 2008 کو آکاش ٹرانسپورٹ کمپنی نے 8,00,000 روپے کا ایک ٹرک خریدا۔ یکم اپریل 2010 اس ٹرک کے ذریعہ ایک حادثہ ہوگیا اور یہ پوری طرح برباد ہوگیا اور پوری بے باقی کے طور پر بیمہ کمپنی سے 6,00,000 روپے وصول ہوا۔ اسی تاریخ کو کمپنی نے ایک دوسرا ٹرک 10,00,000 کا خریدا۔ کمپنی گھٹتی قیمت طریقے کے ذریعہ 20% فرسودگی کم کرتی ہے۔ 2008 تا 2010 ٹرک کھاتہ بناہے۔

حل:

Dr. **Truck Account** **Cr.**

تاریخ	تفصیلات	J.F.	روپے	تاریخ	تفصیلات	J.F.	روپے
2008				**2008**			
یکم اکتوبر	To بینک A\c		8,00,000	31 دسمبر	By فرسودگی A\c		40,000
					$8,00,000 \times \frac{20}{100} \times \frac{3}{12}$		
				31 دسمبر	By بیلنس c\d		17,60,000
			8,00,000				8,00,000
2009				**2009**			
یکم جنوری	To بیلنس b\d		7,60,000	31 دسمبر	By فرسودگی A\c		1,52,000
					$7,60,000 \times \frac{20}{100}$		
				31 دسمبر	By بیلنس c\d		6,08,000
			7,60,000				7,60,000

نوٹس

2010				2010			
یکم جنوری	To بیلنس b\d		6,08,000	یکم اپریل	By بینک A\c		6,00,000
یکم اپریل	To نفع ونقصان A\c		22,400	یکم اپریل	By فرسودگی A\c		30,400
					$6,08,000\times\frac{20}{100}\times\frac{3}{12}$		
یکم اپریل	To بینک A\c		10,00,000	31دسمبر	By فرسودگی A\c		1,50,000
					$1,00,000\times\frac{20}{100}\times\frac{9}{12}$		
				31دسمبر	By بیلنس c\d		8,50,000
			16,30,400				16,30,400

سیدھی لائن طریقہ اور گھٹتے بیلنس کے طریقے میں فرق

بنیاد	سیدھی لائن طریقہ	گھٹتے بیلنس کا طریقہ
شمار کی بنیاد	فرسودگی کا شمار اثاثے کے اصل لاگت پر کیا جاتا ہے	پہلے سال فرسودگی کا شمار اصل لاگت پر اور اگلے سالوں میں اثاثے کی گھٹتی قدر پر کیا جاتا ہے۔
فرسودگی کی رقم	فرسودگی کی رقم سبھی سالوں کے لیے ایک ہی رہے گی	فرسودگی کی رقم سال بہ سال گھٹتی جائیگی
اثاثے کی قدر	اثاثے کی کتابی قدر کم ہوکر صفر تک پہنچ جاتی ہے	اثاثے کی قدر صفر تک کبھی نہیں پہنچتی
فرسودگی اور مرمت	فرسودگی اور مرمت کے کھاتے پر یکجا لاگت ابتدائی سالوں میں کم اور بعد کے سالوں میں زیادہ ہوتی جاتی ہے۔	فرسودگی اور مرمت کے کھاتے میں یکجا لاگت کم وبیش پوری مدت میں برابر ہوتی ہے۔

متن پر مبنی سوالات 12.4

I. بتایے درج ذیل بیانات میں کون سے صحیح ہیں اور کون سے نہیں:

i. سیدھی لائن طریقے فرسودگی کی رقم سال بہ سال کم ہوتی جاتی ہے۔

ii. گھٹتے بیلنس کے طریقے میں فرسودگی کی رقم سبھی سالوں میں ایک جیسی رہتی ہے۔

iii. اثاثے کی کتابی قدر کو سیدھی لائن طریقے میں صفر کیا جاسکتا ہے۔

iv. گھٹتے بیلنس کے طریقے میں اثاثے کی قدر کو کبھی بھی صفر نہیں کیا جاسکتا۔

II. کثیر انتخابی سوالات

i. فرسودگی لگائی جاتی ہے:

a) اشیا کے اسٹاک پر b) رواں اثاثے پر

c) قائم اثاثے پر d) سیال اثاثے پر

ii. اصطلاح متروک (obsolescence) کا استعمال

a) اثاثوں کی گھسائی یا فرسودگی کے لیے کہا جاتا ہے۔

b) اثاثوں کی قدر جو پیداوار میں لگی ہوتی ہیں اس میں کمی کے لیے کیا جاتا ہے۔

c) سازوسامان کی بہتر یا برتر کوالٹی کو مزید بہتر بنانے کے لیے کہا جاتا ہے۔

d) اثاثے کے استعمال اور مدت کار کے بھی۔

iii) سیدھی لائن طریقے کے ذریعہ قائم اثاثوں پر فرسودگی لگانے کے لیے غور کیا جاتا ہے اثاثے کی:

a) اصل قدر پر b) گھٹتی قدر پر

c) ردی قدر پر d) کتابی قدر پر

iv. گھٹتے بیلنس کے طریقے کے ذریعہ قائم اثاثوں پر فرسودگی لگانے میں غور کیا جاتا ہے اثاثے کی:

a) اصل لاگت b) گھٹتی قدر

c) ردی قدر d) کتابی قدر

v. فرسودگی لگانے کے لیے رقم کے شمار میں

a) اثاثے کی ردی قدر کی رقم شامل ہوتی ہے۔

b) اثاثے کی ردی قدر نہیں شامل ہوتی۔

c) اثاثے کی لاگت ردی قدر کو کم کرتی ہے۔

d) ان میں سے کوئی نہیں۔

vi. درج ذیل میں کون سا فرسودگی کا سبب نہیں ہے:

a) حسب معمول گھسائی　　b) متروک ہونا

c) اثاثے کی لاگت　　d) بازار قیمت بڑھنا یا گھٹنا

vii) درج ذیل میں کون سا سالانہ فرسودگی سے پہلے ہوگا:

a) کل فرسودگی + تنصیبی چارج کی لاگت

b) کل لاگت – ردی قدر ÷ متوقع مدت کار

c) کل لاگت + ردی قدر ÷ متوقع مدت کار

d) ان میں کوئی نہیں

viii) درج ذیل میں سے کون سا کسی اثاثے کی سالانہ فرسودگی پر اثر انداز عامل نہیں ہے:

a) اثاثے کی لاگت　　b) اثاثے کی قدر

c) اثاثے کی کارآمد زندگی　　d) اثاثے کا سالانہ رکھ رکھاؤ

ix) درج ذیل میں سے کون سے پر اثاثے کی فرسودگی لگائی جائیگی۔

a) اسٹاک　　b) دین دار　　c) مشینری　　d) زمین

x) درج ذیل اثاثوں میں کس پر فرسودگی نہیں لگائی جائیگی۔

a) مشینری　　b) پلانٹ،　　c) فوٹوکاپی مشین　　d) اسٹاک

آپ نے کیا سیکھا

- وقت کے گزرنے، گھسائی، ترک کرنے یا کسی اور وجہ سے اثاثے کی قدر میں تدریجی اور مستقل کمی فرسودگی ہوتی ہے۔
- فرسودگی کے اسباب
  - استعمال کے سبب ہونے والی مادی گھسائی
  - وقت گزرنے کے سبب ہونے والی مادی گھسائی
  - ٹکنالوجی میں ترقی کے سبب ترک کرنے پر
- فرسودگی کا مقصد
  - کاروبار کی اصل مالی حیثیت ظاہر کرنا
  - اثاثے کو بدلنے کے لیے کاروبار میں فنڈوں کو قائم رکھنا
- فرسودگی لگانے کا طریقہ
  - سیدھی لائن طریقہ
  - گھٹتے بیلنس کا طریقہ
- سیدھی لائن کے طریقہ کی خوبیاں
  - سادگی
  - اثاثے کو پوری طرح صفر پر لایا جا سکتا ہے
- سیدھی لائن طریقے کی خامیاں
  - شمار میں دشواری
  - غیر منطقی
- گھٹتے بیلنس کے طریقے کی خوبیاں
  - نفع و نقصان کھاتے پر برابر بار
  - اثاثے کا بیلنس صفر تک کبھی نہیں پہنچتا
- گھٹتے بیلنس کے طریقے کی خامیاں
  - اثاثے کو پوری طرح ضائع نہیں کیا جا سکتا
  - پیچیدگی

نوٹس

اختتامی مشق

1. فرسودگی کیا ہے؟ فرسودگی فراہم کرنے کے مختلف مقاصد تحریر کیجیے۔

2. فرسودگی فراہم کرنے کے اسباب کیا ہیں؟

3. فرسودگی فراہم کرنے کے دو طریقے کیا ہیں؟ ان کی خوبیاں اور خامیاں واضح کیجیے۔

4. فرسودگی فراہم کرنے کے مقاصد کیا ہیں؟

5. فرسودگی کا سیدھی لائن طریقے اور گھٹتے بیلنس کے طریقے میں فرق کیجیے۔

6. کرشن موہن لمیٹڈ نے یکم اکتوبر 2008 کو ایک مشینری 90,000 روپے میں خریدی اور اس کی تنصیب پر 10,000 روپے خرچ کیے۔ اصل لاگت پر 10% سالانہ کی شرح پر فرسودگی لگائی جاتی ہے۔ تین سالوں کے لیے مشینری کھاتہ دکھایئے اگر بہیوں کو ہر سال 31 مارچ کو بند کیا جاتا ہے۔

7. یکم اپریل 2008 کو ساہی لمیٹڈ نے 80,000 روپے کی ایک مشینری خریدی اور اس کی مرمت اور تنصیب پر 20,000 روپے خرچ کیے۔ 30 ستمبر 2011 کو مشینری 60,000 روپے میں فروخت کی گئی۔ سال 2008 تا 2011 کے لیے مشینری کھاتہ تیار کیجیے، اگر فرسودگی سیدھی لائن طریقے سے 10% سالانہ کی شرح پر لگائی جاتی ہے۔

8. اجے کمار اور کمپنی نے یکم اپریل 2007 کو 20,000 روپے کی ایک مشینری خریدی۔ سیدھی لائن طریقے پر 10% سالانہ کی شرح پر فرسودگی لگائی جاتی ہے۔ یکم اکتوبر 2010 کو مشینری 8,000 روپے میں فروخت کردی گئی۔ اگر بہیاں ہر سال 31 مارچ کو بند کی جاتی ہیں تو مشینری کھاتہ تیار کیجیے۔

9. یکم جنوری 2008 کو 80,000 روپے کا ایک پلانٹ خریدا گیا۔ یہ تخمینہ لگایا گیا کہ 10 سال کی اس کی مدت کار کے آخر میں پلانٹ کی بچی کھچی قیمت 27,894 روپے ہوگی۔ گھٹتے بیلنس کے طریقے سے 10% سالانہ کی شرح پر فرسودگی لگائی گئی ہے۔

آپ یہ مانتے ہوئے کہ ہر سال 31 مارچ کو بہیاں بند کی جاتی ہیں 4 سال کے لیے پلانٹ کھاتہ تیار کیجیے۔

نوٹس

.10 یکم جنوری 1987 کو مشینری کھاتے میں 10,000 روپے کا بیلنس دکھایا گیا ہے۔ یکم جولائی 1988 کو 6,000 روپے کی لاگت کی ایک نئی مشین خریدی گئی۔ 30 جون 1990 کو یکم جولائی 1988 کو خریدی گئی مشین کو چھوڑ کر باقی کو 6,000 روپے میں دے دیا گیا۔

چار سالوں کے لیے مشینری کھاتہ تیار کیجیے۔ حسابی سال 31 دسمبر کو ختم ہوتا ہے اور گھٹتی قدر سالانہ 10% کی شرح پر فرسودگی فراہم کی گئی ہے۔

متن پر مبنی سوالات کے جوابات

12.1 (i گھٹنا

(ii رقم، مدت کار

(iii اثاثوں کی مدت کار

(iv ٹکنالوجی

12.2 (i وہی

(ii مقررہ قسط طریقہ، اصل لاگت طریقہ

(iii صفر، خالص ردی قیمت

(iv زیادہ

12.3 (i کمی

(ii مشینری

(iii اص لاگت

(iv سال کا افتتاحی بیلنس

(v صفر

نوٹس

12.4 .I

i) غلط	ii) غلط
iii) صحیح	iv) صحیح

.II

c (i	c (ii
a (iii	b (iv
c (v	d (vi
b (vii	d (viii
c (ix	d (x

آپ کے لیے سرگرمی

- اپنے والدین سے مختلف قائم اثاثوں جیسے ٹی وی، فریج، موٹرسائیکل، کاروغیرہ جوان کے ذریعہ خریدی گئی تھی کی تاریخ اوراس کی مدت کار کے بارے میں معلوم کیجئے اوراس کے بعد ہراثاثے پرلگائی جانے والی فرسودگی کی رقم کا شمار کیجیے۔